مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 9 th)

ANNUAL EXAMINATION

March-2024

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جارہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

Download from www.MsEducationTv.com

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جز و ہیں تو ہر جز و کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوالناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطالعہ کرنا چاہیئے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم بخوبی واقف ہو سکے۔

Download from www.MsEducationTv.com

(9) ممتحن کو چاہیئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صدفی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے وراسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صدفی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Download from www.MsEducationTv.com

مارکنگ اسکیم

Code-A

مضمون-اردو جماعت-نویں

کل نمبر:80 مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال 1.** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) 'ہندو مسلمان' کس شاعر کی نظم ہے؟	1
	جواب:(۲) تلوک چند محروم	
	(ii) 'مسکن' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(۲) گھر	
	(iii) 'آسان' کا متضاد کیا ہے؟	1
	جواب:(۱) مشکل	
	(iv) میر باقر علی دہلوی کون تھے؟	1
	جواب:(۴) داستان گو	
	(v) ہاتھی کی روٹی کیسی ہوتی ہے؟؟	1
	جواب:(۲) دو تین انچ موٹی	
	(vi) 'غافل' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(۱) بے خبر	
	(vii) 'وقت' کی جمع کیا ہے؟	1
	جواب:(۳) اوقات	
	(viii) 'پنچھی' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(۱) مسافر	کل نمبر=8

Download from www.MsEducationTv.com

2.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے جواب اپنی کاپی میں ایک یا دو لفظ میں لکھیں:-	
	(i) کبیرؔ کی پیدائش کہاں ہوئی؟ **جواب: اتر پردیش کے ایک چھوٹے سے گاؤں مگھر میں۔**	1
	(ii) لفظ 'فضا' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب: ماحول**	1
	(iii) 'ماما' کا مونث کیا ہے؟ **جواب: ممانی**	1
	(iv) پانڈے کو گھنے بالوں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ **جواب: اسے سردی سے بچاتے ہیں۔**	1
	(v) لفظ 'پسند' کا متضاد کیا ہے؟ **جواب: ناپسند**	1
	(vi) 'فریب' کا معنی کیا ہے؟ **جواب: دھوکا**	1
	(vii) 'احکام' کا واحد کیا ہے؟ **جواب: حکم**	1
	(viii) 'شکایت' کی جمع کیا ہے؟	1
	جواب: شکایات	کل نمبر=8
3.	عزّت کے قابل کون ہیں؟ **جواب:** جو انسان دوسروں کی بھلائی کا کام کرتے ہیں اور دکھ درد میں کام آتے ہیں وہ ہی لوگ عزت کے وابل ہیں۔	2
4.	لڑکی غمگین لے میں کیوں گا رہی تھی؟ **جواب:** ساون کے مہینے میں بارش ہو رہی ہے اور اس پر کشش فضا میں ایک دیہاتی لڑکی کو اپنے مائیکے کی یاد آ رہی ہے۔ لڑکی اپنے ماں باپ کو یاد کر کے غمگین لے میں گا رہی ہے۔	2
5.	کسی سے گفتگو کرنے کے کیا آداب ہیں؟ **جواب:** ہمیں کسی سے بات کرنے سے پہلے لفظوں کو تول لینا چاہیے کہ جو بات ہم بول رہے ہیں وہ سامنے والے شخص کو بری تو نہیں لگے گے؟ ہمیں اپنی گفتگو میں گالیوں کا استعمال کبھی بھی نہیں کرنا چاہیے۔	2

Download from www.MsEducationTv.com

6.	ڈاکوؤں نے دکان دار پر کیوں حملہ کیا؟ جواب: ڈاکو تجارت کی غرض سے جا رہے دکان دار کو لوٹنا چاہتے تھے۔ ڈاکو جانتے تھے کہ دکاندار بہت امیر ہے اور اس کے پاس بہت ساری دولت ہوگی۔	2
7.	لکڑہارے نے خدا سے کیا شکایت کی؟ جواب: لکڑہارے نے خدا سے شکایت کی کہ اے خدا! یہ کہاں کا انصاف ہے کہ میں صبح سے شام تک لکڑیاں کاٹنے میں محنت کرتا ہوں پھر بھی پیٹ بھر روٹی نہیں ملتی اور امیر لوگ دن بھر آرام کرتے ہیں اور روزانہ ہزاروں خرچ کرتے ہیں۔	2.
8.	مرغ کی دوسری ٹانگ نکلنے پر خانساماں نے صاحب سے کیا کہا؟ جواب: مرغ کی دوسری ٹانگ نکلنے پر خانساماں نے صاحب سے کہا کہ آپ سے بڑی چوک ہوگئی۔ اگر آپ کھانے سے پہلے پلیٹ میں رکھے ہوئے مرغ کے سامنے بھی ہش ہش کر دیتے تو اس کی بھی دوسری ٹانگ نکل آتی۔	1+1=2
9.	آریہ بھٹ کون تھے؟ جواب: آریہ بھٹ ہمارے ملک قدیم ہندوستان کے مشہور ریاضی داں تھے۔	2.

Download from www.MsEducationTv.com

	سوال.10 مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ گرمی کے دن تھے۔ بابو جی دفتر گئے ہوئے تھے۔ ماں دونوں بچّوں کو سلا کر خود سوگئی تھی۔لیکن دونوں بچوں کی آنکھوں میں نیند کہاں؟ امّاں جی بہلانے کے لیے دونوں دم روکے، آنکھیں بند کیے موقعے کا انتظار کر رہے تھے۔ جیوں ہی معلوم ہوا کہ امّاں جی اچھی طرح سوگئی ہیں، دونوں چپکے سے اٹھے اور بہت آہستہ سے دروازے کی سٹکنی کھول کر باہر نکل آئے۔ انڈوں کی حفاظت کی تیاریاں ہونے لگی۔	10.
2	**سیاق سباق:** مندرجہ بالا اقتباس نویں جماعت کے نصاب میں شامل کتاب ’جان پہچان- حصہ ۴‘ میں شامل کہانی ’’نادان دوست‘‘ سے اخذ کیا گیا ہے۔اس کہانی کے مصنف پریم چند ہیں۔	
3	**تشریح:** مندرجہ بالا اقتباس میں مصنف نے بچوں کی نادانی کو بہت ہی سادگی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ چڑیا اور انڈوں کے تعلق سے بچوں کا تجسس اور بے چینی کس قدر ان کی نیند بھی حرام کر دیتی ہے، اسی بات کو اس اقتباس میں پیش کیا گیا ہے۔ بچے انڈوں کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں لیکن اماں جی سے ڈرتے ہیں جب وہ سو جاتی ہیں تو آہستہ سے روم کی سٹکنی کھول کر باہر آجاتے ہیں اور انڈوں کی حفاظت کی منصوبہ بندی کرنے لگ جاتے ہیں۔ اس میں مصنف نے بچوں کی نادانی اور ایک پرندہ کے بچوں کے تعلق سے فکرمندی کا اظہار کیا ہے۔لیکن نادانی میں بچے کیا غلطی کر بیٹھتے ہیں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔	
کل نمبر=5		

Download from www.MsEducationTv.com

11. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

ہندو ہو کوئی یا ہو مسلماں
عزّت کے قابل ہے بس وہ انساں
نیکی ہو جس کا کارِ نمایاں
اَوروں کی مشکل ہو جس سے آساں

سیاق وسباق: مندرجہ بالا بندنویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''ہندو مسلمان'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے خالق تلوک چند محرؔوم ہیں۔ 2

تشریح: اس بند میں شاعر نے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی انسان ہندو اور مسلمان ہونے کی وجہ سے اچھا اور برا نہیں ہے بلکہ جو دوسروں کی بھلائی کے کام کرتا ہے وہ ہی انسان اس دنیا میں عزت کے قابل ہے چاہے اس کا مذہب کچھ بھی۔لہٰذا انسان کو دوسروں کی بھلائی کے لیے کام کرنا چاہیۓ تاکہ ان کی پریشانیاں کم ہو سکیں۔نظم کے اس بند میں 'مسلماں' 'انساں،نمایاں اور آساں قافیے کے طور پر استعمال ہوئے ہے۔ 3

کل نمبر=5

یا/Or

(ب)

یہ گھر سسرال ہوگا شاید اس کا
جبھی ماں باپ کی یاد آ رہی ہے
جبھی مصروف ہے آہ و فغاں میں
جبھی غمگین لے میں گا رہی ہے

سیاق وسباق: مندرجہ بالا بندنویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''ایک دیہاتی لڑکی کا گیت'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر اختر شیرانی ہیں۔ 2.

تشریح: اس بند میں شاعر نے ساون کے موسم میں پُرکشش فضا کی تصویر پیش کرتے ہوئے ایک دیہاتی لڑکی کے غمگین لہجے میں گیت گانے تصویر پیش کی ہے۔شاعر کہتا ہے کہ یہ گھر شاید اس کا سسرال ہے اسی لیے وہ اپنے ماں باپ کو یاد کر کے غمگین لے میں گا رہی ہے۔ماں باپ کی یاد اس کے گیت کو غمگین بنا رہی ہے تو شاعر تصور کرتا ہے کہ اس ساون کی پُرکشش فضا میں اسکو مائکہ کی یاد آ رہی ہے۔ 3.

کل نمبر=5

Download from www.MsEducationTv.com

12.	اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی ایک درخواست لکھیے ۔ **جواب:** بخدمت پرنسپل صاحب گورنمنٹ سینئر سکینڈری اسکول سالاہیڑی،نوح **مضمون:فیس معافی کے لیے درخواست ۔** جنابِ عالی! گزارش یہ ہے کہ میں آپ کہ اسکول میں نویں جماعت کا طالب علم ہوں ۔ میں ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہوں ۔ میرے والد ایک معمولی مزدور ہیں ۔جن کی آمد سے گھر کا گزارا بڑی مشکل سے ہو پا تا ہے۔ اس لیے میرے والدین میری اسکول کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔عالی جناب سے درخواست ہے کہ میری اسکول کی فیس معاف کردی جائے تا کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں ۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی ۔ مورخہ:27مارچ 2023 آپ کا فرمابردار شاگرد نام:محمد احمد جماعت:نویں رول نمبر:23 --- نوٹ:درخواست کا خاکہ(القاب وآداب ۔ پتہ،تاریخ،موضوع،اختتام) نفسِ مضمون	2 3 کل نمبر=5

Download from www.MsEducationTv.com

13.	13. مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات و شخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ اسمٰعیل میرٹھی اختر شیرانی سورج نرائین مہر --------------------------------- **جواب:** تمہید و تعارف نفسِ مضمون انداز بیان	2 2 1 کل نمبر=5
14.	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ قومی یکجہتی چڑیا گھر کی سیر وقت کی اہمیت میرا اسکول --------------------------------- **جواب:** تمہید و تعارف نفسِ مضمون انداز بیان اختتام	2 4 1 1 کل نمبر=8

Download from www.MsEducationTv.com

15.	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ بچّے پاپ ٹوٹی کانپ (i) کیشو دل میں ------**کانپ**--------رہا تھا۔ (ii) پانی کی پیالی بھی ایک طرف------**ٹوٹی**-------پڑی ہے۔ (iii) کیشو کے سر اس کا----**پاپ**------پڑے گا۔ (iv)-----**بچّے**-------نکل کر پھُر سے اڑ جائیں گے۔	 2 2 2 2 کل نمبر=8
16.	مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔ رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی جو دلّی کے تخت پر بیٹھی۔ دہلی کے بادشاہ التتمش کی بیٹی تھی۔ اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ سب سے زیادہ ذہین، محنتی اور ہوشیار تھی۔ باپ نے اپنی زندگی ہی میں اسے اپنا جانشین مقرر کر دیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ بیٹے عیش پسند ہیں، بیٹی کے علاوہ کوئی اور حکومت چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اس نے اپنے آخری دنوں میں چاندی کے سکّے پر رضیہ کا نام بھی شامل کر لیا تھا۔ (i) رضیہ سلطان کہاں کی ملکہ تھی؟ **جواب: ہندوستان کی۔** (ii) رضیہ سلطان کس کی بیٹی تھی؟ **جواب: التتمش۔** (iii) اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ کیسی تھی؟ **جواب: سب سے زیادہ ذہین۔** (iv) باپ نے اپنی زندگی میں کسے جانشین بنایا؟ **جواب: رضیہ سلطان کو۔**	 2 2 2 2 **کل نمبر=8**

Download from www.MsEducationTv.com

1 1 1 کل نمبر=3	17. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف مثال کے ساتھ لکھیے ۔ اسم ضمیر صفت جوابات: تعریف اقسام مثال	17.
3	نظم کی تعریف لکھیے ۔ نظم: جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔	18.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Download from www.MsEducationTv.com